Fikr-o-Nasar (Islamabad) 12:1 (1974) © rasailojaraid.com

ہیں۔ اس سلسلہ میں بعض ایسے بیانات بھی ان مضامین میں پیش کیے گئے ہیں جن سے اتفاق کرنا مشکل ہے اور وہ تاریخی اعتبار سے محل نظر معلوم ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر علامہ طنطاوی جوہری، علامہ شبیر احمد عثمانی اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی تصانیف اور علمی مساعی کو جناب جمیع الاعظمی صاحب کی تنظیم "اتحاد عالم اسلامی" کے شعبہ تالیف و ترجمہ کے کارناموں میں شمار کیا گیا ہے (صفحہ ۱۵۷)۔ ایک دوسری جگہ کہا گیا ہے کہ پاکستان میں اس وقت تک جتنی اسلامی و عربی تحریکیں سرگرم عمل رہی ہیں یا ہیں ان کا منبع یہی عالمی تنظیم ہے (صفحہ ۱۶۰)۔

به حیثیت مجموعی یہ ایک اچھی کتاب ہے اور خاص طور پر ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو پاکستان میں عربی زبان کی تعلیم و اشاعت سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ عربی زبان کو پاکستان کی سرکاری زبان بنانے کے سلسلہ میں بھی اس کتاب میں اچھا مواد موجود ہے۔

(محمود احمد غازی)

شرح خطبہ تبوک منظوم

از انوار صولت

شائع کردہ: انوار سنز، ۱۱۷۴ - بی رسنا ۶-۱-۳

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۰۲ - اسلام آباد

کاغذ عمدہ، کتابت و طباعت مناسب - صفحات ۱۱۲، قیمت دس روپیے۔

آنحضور صلعم کے خطبات میں خطبہ تبوک کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ خطبہ کل ۵۰ مختصر فقروں پر مشتمل ہے۔ یوں تو آنحضور کے ارشادات اپنی پیغمبرانہ شان کی وجہ سے ہوتے ہی جوامع الکلم ہیں جو فی الواقع کوزے میں دریا بند کرنے کے مترادف کہے جاسکتے ہیں۔ لیکن خصوصیت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۰۷

ہے ۔ اس خطبے کے اقوال اپنی معنویت کے اعتبار سے نرالی شان رکھتے ہیں ۔ ایک جملے کے چند لفظوں میں معانی کا گنجینہ بند ہے ۔ قل و دل کے مصداق ان کلمات کو ان کے مضمرات کے ساتھ سمجھنا ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں ۔ گزشتہ سال مولانا سید عبدالقدوس ہاشمی صاحب نے اس خطبے کی شرح لکھی جو پہلے فکر و نظر میں بالاقساط شائع ہوئی بعد ازاں افادہ عام کی خاطر ادارے نے اسے کتابی صورت میں بھی شائع کردیا ۔ مولانا ہاشمی صاحب کی شرح کو دیکھ کر انوار صولت صاحب کے ذوق شاعری کو مہمیز ہوئی اور انھوں نے اس شرح کو نظم کرنے پر کمرہمت باندھی ۔ ترجمہ بالخصوص منظوم ترجمہ کی دشواریوں کو وہ لوگ اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں جو اس کا تجربہ رکھتے ہیں ۔ انوار صولت صاحب کی ہمت کو توفیق الٰہی سے تقویت ملی اور انھوں نے اس کام کو اتمام تک پہنچایا ۔ صولت صاحب نے محض ترجمے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ تسہیل مزید کے لیے تشریحی اضافے بھی کیے ہیں ۔ جس جذبہ اخلاص اور دل کی لگن کے ساتھ انھوں نے یہ کام کیا ہے امید ہے کہ اسے شرف قبول حاصل ہوگا اور وہ اس کے لیے عنداللہ اور عندالناس ماجور ہوں گے ۔ عربی کے فقروں میں کہیں کہیں کتابت کی اغلاط رہ گئی ہیں ۔

(شرف الدین اصلاحی)

© rasailojaraid.com